سر کے بال پورے سے کم ہوں تو زیرو مشین پھیرنے سے احرام سے باہر ہو جائے گا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: FAM-0237 تاریخ: 26-12-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کسی شخص کے بال ایک پورے سے کم ہوں اور وہ حلق کے بجائے بالوں پر زیرو مشین پھیر لے، تو کیا اس صورت میں زیرو مشین پھیرنا، حلق کے قائم مقام ہو جائے گا اور مُحرِم احرام سے باہر ہو جائے گا یا نہیں؟ نیز اگر کوئی مُحرِم زیرو مشین پھیر چکا ہو، مگر اس کے بعد اُس نے سر پر اُسترہ بھی پھیر لیا ہو، تو اب کیا حکم ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جب مُحرِم کے بال ایک پورے سے کم ہوں، تو اِحرام سے نکلنے کے لیے اُسے حَلق کروانا ہی ضروری ہو گا، ایسی صورت میں مشین پھیرنا، کافی نہیں ہو گا، چاہے وہ مشین زیرو نمبر کی ہی کیوں نہ ہو، احرام سے نکلنے میں وہ حلق کے قائم مقام نہیں ہو گی، کیونکہ حلق میں مکمل طور پر بالوں کو زائل کرنا پایا جاتا ہے، جس کے بعد بال جِلد کی سطح سے بالکل کٹ جاتے ہیں، جبکہ زیرو مشین میں بال جِلد کی سطح سے نہیں کٹ پاتے، بلکہ جِلد کی سطح سے کچھ اونچے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ زیرو مشین کے استعمال کے بعد مُشاہدے میں آتا ہے کہ بال معمولی مقدار میں باقی رہ جاتے ہیں، اگر زیرو کی مشین استعمال کرنے کے بعد سر پر اُسترہ پھیر لیا جائے، تو مزید معمولی مقدار میں بال کٹنے میں آجاتے ہیں،

جس سے واضح ہوتا ہے کہ زیرو مشین اور حلق کا حکم ایک سا نہیں، لہٰذا اگر مُحرم کے بال ایک پورے سے کم ہوں، تو اُسے زیرو مشین پھیرنا کفایت نہیں کرے گا اور اس سے وہ احرام سے باہر نہیں ہو گا۔ نیز اگر کوئی مُحرم زیرو مشین استعمال کر چکا ہو، مگر اس کے بعد اس نے کم از کم چوتھائی سر پر اُسترہ بھی پھیر لیا ہو، تو حلق درست ہو جائے گا اور وہ احرام سے باہر ہو جائے گا۔

حلق سے مراد کم از کم چوتھائی سر کے بالوں کو زائل کرنا ہے اور تقصیر سے مراد چوتھائی سر کے بالوں کا ایک پورے کے برابر کاٹنا ہے، چنانچہ بحر الرائق میں ہے:"والمراد بالحلق إزالة شعر ربع الرأس۔۔۔ والمراد بالتقصير أن يأخذ الرجل أو المرأة من رءوس شعر ربع الرأس مقدار الأنملة "ترجمہ: حلق سے مراد چوتھائی سر کے بالوں کو زائل کرنا ہے۔ اور تقصیر سے مراد یہ ہے کہ آدمی یا عورت (کم از کم) چوتھائی سر کے بالوں کو ایک پورے کے برابر کاٹ لیں۔

(بحر الرائق، جلد2، باب الاحرام، صفحہ372، دار الكتاب الإسلامي، بيروت)

جب بال ایک پورے سے کم ہوں، جس کی وجہ سے تقصیر ممکن نہ رہے، تو اب حلق ہی کروانا ہو گا، چنانچہ لباب المناسک اور اس کی شرح میں ہے:"(ولو تعذر التقصير) أي تعذر لكون الشعر قصيرا (تعين الحلق)"ترجمہ: اور اگر تقصیر ممکن نہ رہے یعنی بالوں کے چھوٹا ہونے کی وجہ سے تقصیر نہ ہو سکتی ہو تو اب حلق متعین ہو جائے گا۔

(لباب المناسک مع شرحہ، فصل فی الحلق والتقصیر، صفحہ324، مطبوعہ مکۃ المکرمہ)

واجباتِ حج کی نہایت آسان اور منفرد کتاب بنام "27 واجبات حج" میں ہے:"عرفِ عام میں حَلْق کے معنیٰ ہیں گنجا ہونا جو کہ عام طور پر اُسترے کے ذریعے ہوا جاتا ہے۔ اگر کسی نے اُسترہ استعمال کیے بغیر ہی حلق کی طرح بال مکمل صاف کر لیے، مثلاً: کوئی پاؤڈر استعمال کیا یا اُسترے کے بجائے پتھر کے ذریعے بال صاف کیے یا نوچ نوچ کر بال صاف کیے، تو بھی حلق کرنا پایا جائے گا، البتہ

عام مشین کے ذریعے بال دور کرنا حلق نہیں کہلائے گا، کیونکہ حلق کی جو تعریف بیان کی گئی ہے، وہ اس طرح کی مشین سے بال صاف کرنے پر صادق نہیں آتی، البتہ ایسی مشین استعمال کی جو بال اُکھیڑتی ہو، تو جُدا گانہ بات ہے اور بال نوچنے کا حکم بیان ہو چکا ہے۔"

(27 واجبات حج اور تفصیلی احکام، صفحہ 94، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

12 جمادی الاخری 1445ھ/26 دسمبر 2023ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat/ اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے